آئیے! مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام جاری عظیم الشان دعوتی واصلاحی ویب سائٹس کے ساتھ ماہانہ تعاون کریں اور انٹر نیٹ کے میدان میں اسلام کے عالمگیر پیغام کو عام کرنے میں محدث ٹیم کے دست وبازو بنیں ۔تفصیلات جاننے کے لئے یہاں کلک کریں۔

حدود حرم میں پڑھی جانے والی نماز کاثواب ایک لاکھ ہے

مقبول احمد سلفی · اگست 21، 2017

مقبول احمد سلفی
سینئر رکن

حدود حرم میں پڑھی جانے والی نماز کاثواب ایک لاکھ ہے

مقبول احمد سلفی

ہرسال حج کے موقع سے یہ بحث جھڑ جاتی ہے کہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے کا ایک لاکھ ثواب کیا حدود حرم میں پڑھی جانے والی ہرنماز کے لئے ہے یاصرف مسجدحرام کے ساتھ ہی حاص ہے ؟ عموما یہ بحث اس وجہ سے جھڑتی ہے کہ آفاق سے آئے سبھی حجاج مکہ میں قیام کے دوران مسجد حرام میں ہی پنج وقتہ نمازیں ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر چند اسباب کی وجہ سے سبھی حاجیوں کو پنج وقتہ نمازیں مسجد حرام میں ادا کرنے کا موقع نہیں ملتا۔مثلا

⋆ ضعیفی کی وجہ سے ہرنماز کے وقت آمدورفت کرنا مشکل ہے۔

⋆ رہائش مسجدحرام سے دور ہونے کے سبب آمدورفت کی دقت ہے۔

⋆ مسجد حرام میں نفلی طواف اور عبادت وتلاوت کی کثرت سے تھک جانے کی وجہ سے آرام چاہئے اس وجہ سے مسجد حرام کی ہر نماز میں شامل ہونا باعث مشقت ہے ۔

⋆ سواری کی عدم سہولت ، راستے کی عدم معلومات یا ضعیفی میں تعاون کرنے والا نہ ملنے

کے سبب دشواری کا سامنا ہے ۔
⋆ بعض لوگ بھیڑ کی وجہ سےمسجد حرام کی ہرنماز میں شامل نہیں ہوپاتے۔
⋆ بعض حجاج یہ سوچتے ہیں کہ دنیا کے کونے کونے سے حجاج مکہ میں پہنچے ہیں اس لئے سب کو مسجد حرام میں نماز پڑھنے کا حق ہے ،یہ سوچ کر دوسروں کے لئے وسعت دیتے ہیں اور ان کے لئے تنگی کا سبب نہیں بنتے ۔
ان وجوہات کی بناپرسبھی حجاج مسجدحرام کی ہرنمازمیں شامل نہیں ہوپاتے ، اس وجہ سے یہ حجاج اہل مکہ اور اپنے جاننے والے علماء سے رابطہ کرتے ہیں کہ اگر ہم مسجد حرام میں کوئی نماز نہیں پڑھ سکتے ہیں تو کیا اپنی رہائش کے قریب مسجد میں اس نماز کوادا کرلیں ؟ اور کیا ہمیں اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ملے گا؟۔
یہ ایک اختلافی مسئلہ ہے ، اس میں علماء کی کئی رائیں ہیں ان میں دواہم ہیں ۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ ایک لاکھ کا ثواب مسجد حرام کے ساتھ ہی خاص ہے اور بعض کہتے ہیں کہ حدود حرم میں موجود کسی مسجد میں نماز پڑھنے سے ایک لاکھ ثواب ملے گاکیونکہ یہ خصوصیت مسجد حرام کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ حدود حرم کی تمام مساجد کے لئے عام ہے ۔اس کے قائلین میں جمہور حنفیہ،مالکیہ اور شافعیہ ،حافظ ابن حجرؒ، علامہ ابن القیمؒ، ابن حزمؒ،امام نوویؒ،عطاء بن ابی رباحؒ، حسن بصریؒ، شیخ ابن بازؒ اور شیخ صالح فوزانؒ وغیرہم ہیں ۔
جب دلائل کا جائزہ لیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ حدود حرم میں واقع تمام مساجدمیں ہرنماز کاثواب ایک لاکھ کے برابر ہے ۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے :
صلاةٌ في مسجِدي أفضلُ من ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ إلَّا المسجدَ الحرامَ وصلاةٌ في المسجدِ الحرامِ أفضلُ من مائةِ ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ(صحيح ابن ماجه:1163)
ترجمہ:میری مسجد میں نماز مسجد حرام کے سوا کسی بھی مسجد کی ہزاروں نمازوں سے افضل ہے۔ اور مسجد حرام میں ایک نماز پڑھنا کسی دوسری مسجد کی ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔
اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے ۔

مسجد حرام کا نام حرم میں واقع ہونے کی وجہ ہے تو حرم میں جتنی مساجد ہیں معنوی طور

پر ان سب پر مسجد حرام کا اطلاق ہوگا کیونکہ وہ سب حدود حرم میں واقع ہیں ۔
بخاری شریف کی حدیث ہے :
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد المسجد الحرام ومسجد الرسول صلى الله عليه وسلم ومسجد الأقصى(صحيح البخاري : 1189)
ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین مسجدوں کے سوا اور کسی کے لئے سفر نہ کیا جائے۔ایک مسجد حرام، دوسرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد اور تیسرے مسجد اقصیٰ ۔
اس حدیث کے تحت حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں لکھا ہےکہ یہاں المسجدالحرام سے مراد پورا حرم ہے ۔ اور اس کی تائید میں عطاء کے طریق سے طیالسی کی روایت ذکر کی ہےکہ ان سے پوچھا گیا کہ یہ فضیلت صرف اسی مسجد کے ساتھ خاص ہے یا پورے حرم کے لئے ؟ انہوں نے جواب دیا کہ پورے حرم کے لئے کیونکہ یہ سب مساجدہیں ۔ (فتح الباری ، کتاب فضل الصلوٰۃ فی مسجد مکۃ و المدینۃ)
یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس مذکورہ حدیث کو فضل الصلاۃ فی مسجدمکہ کے تحت ذکر کیا ہے یعنی مکہ کی مسجدمیں نماز کی فضیلت ۔
اسی طرح اللہ تعالی کا فرمان ہے : سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (الاسراء:1)
ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ تعالٰی جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے آس پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے بعض نمونے دکھائیں یقیناً اللہ تعالٰی ہی خوب سننے دیکھنے والا ہے ۔
یہ بہت معروف واقعہ ہے کہ اسراء کا واقعہ ام ہانی کے گھر سے شروع ہوا تھا اور یہاں آیت کریمہ میں اللہ تعالی نے ام ہانی کے گھر کو مسجد حرام سے تعبیر کیا ہے کیونکہ یہ گھر حرم کے حدود میں واقع تھا۔ ابن المفلح حنبلی نے لکھا ہے کہ ابن الجوزی نے ذکر کیا ہے کہ اکثر مفسرین کے نزدیک اسراء ام ہانی کے گھر سے ہوا تھا،اس بنیاد پر المسجد الحرام کا معنی ہوگا کہ سارا حرم مسجد ہے ۔ (الفروع لابن مفلح)

اسی طرح اللہ تعالی کا یہ فرمان :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (التوبة:28)

ترجمہ: اے ایمان والو! بیشک مشرک بالکل ہی ناپاک ہیں وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس بھی نہ پھٹکنے پائیں اگر تمہیں مفلسی کا خوف ہے تو اللہ تمہیں دولت مند کر دے گا اپنے فضل سے اگر چاہے اللہ علم و حکمت والا ہے ۔

یہاں بھی مسجد حرام سے پورا حدود حرم مراد ہے اس لئے آج بھی کسی مشرک کو حدود حرم میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ یہ حدود پاک ہیں اور مشرک نجس۔ابن حزمؒ نے بلا اختلاف یہ بات ذکر کی ہے کہ اس آیت میں مسجد حرام سے مقصود پورا حرم ہے نہ کی صرف مسجد۔ (المحلی:4/243)

اسی طرح اللہ کا یہ فرمان بھی دلیل ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ(المائدة: 95)

ترجمہ: اے ایمان والو! (وحشی) شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو اور جو

لاگ ان رجسٹر

مساوی ہوگا اس جانور کے جس کو اس نے قتل کیا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر شخص کر دیں خواہ وہ فدیہ خاص چوپایوں میں سے ہو جو نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچایا جائے اور خواہ کفارہ مساکین کو دے دیا جائے اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لئے جائیں تاکہ اپنے کئے کی شامت کا مزہ چکھے۔

فدیہ کے متعلق فتح القدیر اور احسن البیان میں ہے کہ یہ فدیہ ،جانور یا اس کی قیمت کعبہ پہنچائی جائے گی اور کعبہ سے مراد حرم ہے یعنی ان کی تقسیم حرم مکہ کی حدود میں رہنے والے مساکین پر ہوگی ۔

مسند احمد میں ایک روایت ہے کہ نبی ﷺحدیبیہ میں حل (حدود حرم سے باہر) کے مقام پر رہائش پذیر تھے لیکن جب نماز پڑھناہوتا تو آپ حدود حرم میں آجاتے ۔(مسند احمد: 4/326،

ابن ابی شیبہ ص: ۷۷۵،۷۷۴)

اصل میں حدیبیہ کا کچھ حصہ حل ہے اور کچھ حصہ حرم ۔ اس حدیث سے بھی واضح اشارہ ملتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ حرم کی فضیلت حاصل کرنے کے لئے حل سے حرم میں آجاتے اور پھر نماز ادا کرتے تھے ۔ ابن القیمؒ نے مسند احمد کی اس روایت کے متعلق لکھا ہے کہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مکہ میں نماز کی زیادتی کا ثواب پورے حرم کو شامل ہے یہ اس مسجد کے ساتھ خاص نہیں ہے جو طواف کی جگہ ہے ۔ (زادالمعاد:3/303)

کئی صحابہ کرام بھی نبی ﷺ کی طرح حرم کے حدودمیں نماز پڑھنے کا اہتمام کرتے تھے جیساکہ عبداللہ بن عمروبن عاص رضی اللہ عنہ کی رہائش عرفہ میں حل میں ہوتی اور آپ کا مصلی حرم کے حدود میں ہوتا ، پوچھاکہ اس کی وجہ کیا ہے تو انہوں نے کہا اس میں عمل کرنا افضل ہے اور گناہ بھی عظیم ہے۔ (مصنف عبدالرزاق، کتاب الحج، باب الخطيئة في الحرم:5/ 27: 8870)

حرم میں اجر کی زیادتی پہ شیخ عبداللطیف بن عوض قرنی کا"الحرم المکی ومضاعفۃ الاجر فیہ" کے نام سے عربی میں ایک مقالہ ہے ۔ اس میں انہوں نے ذکر کیا ہے کہ قرآن میں پندرہ مقامات پہ مسجد حرام کا ذکر ہے اور ابن القیمؒ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ مسجد حرام سے اللہ کی کتاب میں تین مراد ہیں ۔ ایک نفس البیت، دوسری وہ مسجد جو اس کے اردگرد ہے اور تیسری مراد پورا حدود حرم ہے ۔ (احکام اھل الذمہ : 1/189) امام نوویؒ نے چوتھی مراد مکہ لیا ہے ۔ (المجموع شرح المهذب : 3/189)

شیخ عبداللطیف نے تیسری مراد کے ماننے والوں میں احناف بحوالہ (بدائع الصنائع 2/301)،مالکیہ بحوالہ (الجامع لأحكام القرآن للقرطبي 3/1275)، شافعیہ بحوالہ (مغني المحتاج 6/67)، شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ بحوالہ (الفتاوى 22/207)، ابن القیمؒ بحوالہ (زاد المعاد 3/303)، اور شیخ ابن باز بحوالہ (مجموع فتاوى ومقالات 17/198) ذکر کیا ہے ۔

ان سطور بالا کا ماحصل یہ ہے کہ حدود حرم کی کسی مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب کعبہ کے گرد نماز پڑھنے کے برابر ہے سوائے مسجد نبوی کے کہ اس کا ثواب اسی مسجد کے ساتھ خاص ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے بنایاہے اور اس کی فضیلت اس مسجد کے ساتھ لفظ ھذا(یعنی میری یہ مسجد)کے ذریعہ خاص کردی ہے ۔

محمد بن عبدالرحمن مبارک پوری رحمہ اللہ نے مسجد نبوی میں نماز کے اجر والی حدیث کی

شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں ۔

قوله : (صلاة في مسجدي هذا) قال النووي : ينبغي أن يحرص المصلي على الصلاة في الموضع الذي كان في زمانه صلى الله عليه وسلم دون ما زيد فيه بعده ; لأن التضعيف إنما ورد في مسجده ، وقد أكده بقوله (هذا) بخلاف مسجد مكة فإنه يشمل جميع مكة بل صح أنه يعم جميع الحرم كذا ذكره الحافظ في الفتح وسكت عنه۔ (سنن الترمذی، کتاب الصلاۃ،باب ما جاء في أي المساجد أفضل ص:237)

ترجمہ: نبی ﷺ کا فرمان"صلاة فی مسجدی هذا" ،اس کے متعلق امام نووی ؒ نے کہا کہ نمازیوں کو اس بات کا حریص ہونا چاہئے کہ وہ اسی جگہ نماز ادا کرے جو نبی ﷺ کے زمانے میں تھی نہ کہ اس جگہ جو بعد میں بڑھائی گئی ہے ، اس لئے کہ اجر میں زیادتی کا ثواب اسی مسجد کے ساتھ خاص ہے جس کی تائید لفظ هذا سے ہوتی ہے ۔ برخلاف مکہ کی مسجد کے کہ اس میں پورا مکہ داخل ہے بلکہ صحیح یہی ہے کہ یہ پورے حرم کو عام ہے ،اس طرح حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں ذکر کیا ہے اور اس پہ سکوت اختیار کیا ہے ۔

شیخ صالح فوزانؒ سے سوال کیا گیا کہ کیا مکہ کے حدود حرم میں نماز کا ثواب مسجد حرام میں نماز پڑھنے کے برابر ہے ؟ تو شیخ نے جواب دیا کہ ہاں مسجد حرام میں نماز پڑھنے کے برابر ہے کیونکہ مسجدحرام ان تمام کو شامل ہے جو حدود حرم میں ہے اور حدود کے اندر داخل تمام مسجد ہیں ۔ (ویب سائٹ شیخ صالح فوزان)شیخ نے ایک دوسرے فتوی میں ذکر کیا ہے کہ ایک عورت اگر مکہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھتی ہے تو اسے اضافی ثواب ملے گا البتہ مدینہ میں اضافی ثواب صرف مسجد نبوی کے ساتھ مخصوص ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا بھی واضح فتوی ہے کہ ایک لاکھ کا ثواب مکہ کے تمام حدود حرم کو شامل ہے ، یہی فتوی سعودی کے لجنہ دائمہ کا بھی ہے جس کی کمیٹی میں شیخ ابن باز کے علاوہ بکرابوزید، عبدالعزیز آل شیخ ، صالح فوزان اور عبداللہ بن غدیان ہیں ۔

بات واضح ہوگئی کہ حرم میں داخل تمام مساجد میں نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے لیکن یہ دھیان رہے کہ بیت اللہ کے شرف کی وجہ سے افضلیت اسی مسجد حرام کو ہے اس لئے آدمی حریص ہو کہ مسجد حرام میں جاکر نماز ادا کرے لیکن اگر وہاں نماز ادا کرنے سے قاصر

ہو تو حدود حرم میں داخل کسی بھی مسجد میں نماز ادا کرلے ،ان شاء اللہ مسجد حرام میں

نماز پڑھنے کا ثواب ملے گابلکہ اگر مسجد حرام میں کبھی زیادہ ازدحام ہو تو دوسروں کو موقع دیں اور آپ حدود حرم میں واقع کسی مسجد میں نماز ادا کرلیں گرپہلے آپ نے باربار مسجد حرام میں نماز ادا کی ہو۔

.You must log in or register to reply here

شیئر:

صفحہ اول › فورمز › محدث پراجیکٹس › **تازہ مضامین** ›

Urdu

ہم سے رابطہ کریں قواعد و ضوابط پرائیویسی پالیسی مدد صفحہ اول

Forum software by XenForo® © 2010-2020 XenForo Ltd.